تجدید ایمان کا طریقہ کیا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

تجدید ایمان کا طریقہ بتا دیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تجدید ایمان کا طریقہ یہ ہے کہ:

"جو کفر سرزد ہوا اس کو کفر تسلیم کرے، دل میں اس سے نفرت اور بیزاری کا اظہار بھی ہو، کفر کے سرزد ہونے پر ندامت و پشیمانی بھی ہو اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ بھی ہو، اور توبہ میں اس کفر کا ذکر بھی کیا جائے، مثلا: "یا اللہ عزوجل! مجھ سے جو فلاں کفر سرزد ہوا، میں اس کُفر سے توبہ کرتا ہوں" پھر تجدید ایمان کے طور پر کلمہ شہادت یا کلمہ طیبہ پڑھے، مثلاً کہے:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم، اللہ عزوجل کے رسول ہیں۔)"

اور اگر کسی نے مَعَاذَاللہ ایک یا کئی کفریات بکے ہوں، اور یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے، تو یوں کہے: "یا اللہ عزوجل! مجھ سے جو جو کُفریّات صادِر ہوئے ہیں، میں ان سب سے توبہ کرتا ہوں، پھر تجدید ایمان کے طور پر کلمہ پڑھ لے۔"

اور اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کُفر بکا بھی ہے یا نہیں، تب بھی اگر احتیاطاً توبہ کرنا چاہے، تو اس طرح کہے: "یا اللہ عزوجل! اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو، تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں، یہ کہنے کے بعد کلمہ پڑھ لے۔"

نوٹ: یاد رہے! اگر اعلانیہ کفر سرزد ہوا تھا تو توبہ بھی اعلانیہ کرنی ہوگی، لہذا اگر توبہ کرتے وقت وہ لوگ موجود ہیں، تو ان کے سامنے توبہ کرلے اور اگر توبہ کرتے وقت وہ لوگ موجود نہیں تو ابھی تنہا توبہ کرلے اور بعد میں ان کو مطلع کر دے۔

حضرت علامہ مولانا، ملا علی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

"وأركان التوبة على ما قاله العلماء ثلاثة الندم والقلع والعزم على أن لا يعود"

ترجمہ: توبہ کے ارکان علما کے بیان کے مطابق تین ہیں: گناہ پر ندامت، اس کو چھوڑنا اور آئندہ نہ کرنے کا عزم۔ (جمع الوسائل فی شرح الشمائل، جلد 2، صفحہ 183، مطبوعہ: مصر)

توبہ کے متعلق امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "سچی توبہ اللہ عزوجل نے وہ نفیس شے بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالے کو کافی ووافی ہے، کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک وکفر۔ سچی توبہ کے یہ معنی ہیں کہ گناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی، نادِم وپریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گُناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دِل سے پُورا عزم کرے، جو چارۂ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجا لائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 121-122، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" میں ہے "جس کُفر سے توبہ مقصود ہے وہ اُسی وقت مقبول ہوگی جبکہ وہ اُس کُفر کو کُفر تسلیم کرتا ہو اور دل میں اُس کُفر سے نفرت و بیزاری بھی ہو۔ جو کُفر سرزد ہوا توبہ میں اُس کا تذکرہ بھی ہو۔ مثلاً جس نے ویزا فارم پر اپنے آپ کو کرسچین لکھ دیا وہ اس طرح کہے: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو ویزا فارم میں اپنے آپ کو کرسچین ظاہر کیا ہے اِس کُفر سے توبہ کرتا ہوں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلّم (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں)" اِس طرح مخصوص کُفر سے توبہ بھی ہو گئی اور تجدیدِ ایمان بھی۔ اگر مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی کُفرِیّات بکے ہوں اور یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے تو یوں کہے: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے جو جو کُفرِیّات صادِر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔" پھر کلِمہ پڑھ لے۔ (اگر کلمہ شریف کا ترجَمہ معلوم ہے تو زَبان سے ترجَمہ دُہرانے کی حاجت نہیں) اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کُفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی اگر احتیاطاً توبہ کرنا چاہیں تو اسطرح کہیے: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں۔" یہ کہنے کے بعد کلِمہ پڑھ لیجئے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 621، 622، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "اعلانیہ کفر کی توبہ اعلانیہ لازم۔" (فتاوی رضویہ، جلد 15، صفحہ 98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" میں ہے "ہاں اگر لوگوں کے سامنے مُرتَد ہوا تھا اور پھر اِسی حال میں نِکاح کیا تھا تو پھر سب کے سامنے توبہ و تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح کرے۔ یا اُن لوگوں کو اپنی توبہ و تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح پر مُطَّلع کرے۔ حدیث پاک میں ہے: سلطانِ دوجہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت بنیاد ہے: "جب تم کوئی گناہ کرو تو توبہ کر لو، اَلسِّرُّ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃُ بِالْعَلَانِیَۃِ یعنی پوشیدہ گناہ کی توبہ پوشیدہ اور عَلانیہ گناہ کی توبہ عَلانیہ۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 625، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4535

تاریخ اجراء: 20 جمادی الثانی 1447ھ / 12 دسمبر 2025ء